



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



۱۳ جنوری ۲۰۱۶ (13 January) بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

آن لائن درسِ قرآن نشیست 8 ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنہجلی

سورة الہُمَزَة کی مختصر تفسیر

سورة کے آسان ترجمہ کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی: (اللہ تعالیٰ)

- ☆ وِیل، ہُمَزَة اور لُمَزَة کے معنی کیا ہیں؟
- ☆ کیا مال کا جمع کرنا غلط ہے؟
- ☆ حُطْمَة سے کیا مراد ہے؟ جہنم کیا ہے؟
- ☆ جہنم کی آگ دلوں تک پہنچنے کا کیا مطلب ہے؟

Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)

Every Friday, Saudi Time-1:30pm, Indian Time-4:00pm & Pakistani time-3:30 pm

استفادہ کے خواہش مند حضرات رجوع کریں Interested person can contact



najeebqasmi@gmail.com



00966 508237446



www.najeebqasmi.com



Mohammad Najeeb Qasmi



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



سُورَةُ الْهُمَزَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيَلُّ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٌ ۝ (١) الَّذِي جَمَعَ مَا لَا وَعَدَّدَهُ ۝ (٢)
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ (٣) كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ (٤)
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ (٥) نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ (٦) الَّتِي تَطَّلِعُ
عَلَى الْأَفْعِدَةِ ۝ (٧) إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝ (٨) فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ (٩)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



غیبت، عیب جوئی، طعنہ زنی اور ناحق مال ہڑپنا جہنم میں لے جانے والے گناہ ہیں

بڑی خرابی ہے اُس شخص کی جو پیٹھ پیچھے دوسروں پر عیب لگانے والا، (اور) منہ پر طعنہ دینے کا عادی ہو، جس نے مال اکٹھا کیا ہو اور اُسے گنتا رہتا ہو۔ وہ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال اُسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ہر گز نہیں! اُس کو تو ایسی جگہ میں پھینکا جائے گا جو چورا چورا کرنے والی ہے، اور تمہیں کیا معلوم وہ چورا چورا کرنے والی چیز کیا ہے؟ اللہ کی سلگائی ہوئی آگ، جو دلوں تک جا چڑھے گی۔ یقین جانو وہ اُن پر بند کر دی جائے گی، جبکہ وہ (آگ کے) لمبے چوڑے ستونوں میں (گھر ہوئے) ہوں گے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



وَيْلٌ کے معنی بربادی، بڑی خرابی اور عذاب کے ہیں، نیز جہنم کی ایک وادی کا نام بھی وِیل ہے، یعنی جو حضرات تین گناہوں (غیبت، طعنہ دینا اور ناحق مال جمع کرنا) میں مبتلا ہیں انہیں جہنم کی وِیل نامی وادی میں ڈالا جائے گا۔ سورۃ الماعون میں مذکور ہے کہ نمازوں میں کوتاہی کرنے والوں کو بھی جہنم کی اسی وادی میں ڈالا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



هُمَزَة اور لَمَزَة: مبالغہ کے صیغہ ہیں، ہَمْز کے معنی اشارہ بازی کرنے کے اور لَمْز کے معنی عیب لگانے یا طعنہ دینے کے ہیں۔ کسی شخص کا مذاق اڑانا، کسی کا عیب نکالنا، کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا یعنی غیبت کرنا، اسی طرح کسی کو طعنہ دینا، کسی کو ذلیل کرنا اور برا بھلا کہنا یہ ساری شکلیں اس آیت کے تحت داخل ہیں اور یہ سب گناہ کبیرہ ہیں، جن سے بچنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ ان گناہوں میں مبتلا ہونے والے اشخاص کو جہنم میں سخت عذاب دیا جائے گا اگر موت سے قبل حقیقی توبہ نہیں کی۔ غرضیکہ اللہ کے بندوں میں بدترین لوگ وہ ہیں جو چغل خوری کرتے ہیں اور دوستوں و رشتہ داروں کے درمیان جھگڑا کراتے ہیں، شریفوں کی پکڑیاں اچھالتے ہیں اور بے گناہ لوگوں کے عیب تلاش کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ **سورۃ الحجرات آیت ۱۱** میں ارشاد فرماتا ہے کہ نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ جن کا مذاق اڑا رہے ہیں خود ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ جن کا مذاق اڑا رہی ہیں خود ان سے بہتر ہوں۔ اور تم ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو، اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ کرنا بہت بری بات ہے۔ اور جو لوگ ان باتوں سے باز نہ آئیں تو وہ ظالم لوگ ہیں۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



اس آیت میں ہمیں غیبت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے ارشاد نبوی ﷺ کی روشنی میں سمجھیں کہ غیبت کیا چیز ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ کرام نے جواب دیا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی اس چیز کا ذکر کرنا جسے وہ ناپسند کرتا ہو۔ کہا گیا اگر وہ چیزیں اس میں موجود ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر وہ چیز اس کے اندر ہو تو تم نے غیبت کی اور اگر نہ ہو تو وہ بہتان ہو گا۔ (مسلم) حضور اکرم ﷺ کے اس ارشاد سے معلوم ہوا کہ غیبت کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے لوگوں کے سامنے کسی کی برائیوں اور کوتاہیوں کا ذکر کیا جائے جسے وہ برا سمجھے اور اگر اس کی طرف ایسی باتیں منسوب کی جائیں جو اس کے اندر موجود ہی نہیں ہیں تو وہ بہتان ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



کسی مسلمان بھائی کی کسی کے سامنے برائی بیان کرنا یعنی غیبت کرنا ایسا ہی ہے جیسے مردار بھائی کا گوشت کھانا۔ بھلا کون ایسا ہو گا جو اپنے مردار بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے غیبت سے بچنے کا حکم دیا ہے اور اس سے نفرت دلائی ہے۔ ارشاد باری ہے: تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی۔ (سورۃ النجرات ۱۲)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



اسراء و معراج کے سفر کے دوران حضور اکرم ﷺ کو جنت و دوزخ کے مشاہدہ کے ساتھ مختلف گناہگاروں کے احوال بھی دکھائے گئے جن میں سے ایک گناہگار کے احوال پیش کرتا ہوں تاکہ اس گناہ (غیبت) سے ہم خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچنے کی ترغیب دیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس رات مجھے معراج کرائی گئی، میں ایسے لوگوں پر گزرا جن کے ناخون تانبے کے تھے اور وہ اپنے چہروں اور سینوں کو چھیل رہے تھے۔ میں نے جبرئیل (علیہ السلام) سے دریافت کیا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے گوشت کھاتے ہیں (یعنی ان کی غیبت کرتے ہیں) اور ان کی بے آبروئی کرنے میں پڑے رہتے ہیں۔ (ابوداؤد)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ: جو ناحق طریقہ سے مال حاصل کر کے گن گن کر رکھتا ہو۔ دیگر آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مطلقاً مال کا جمع کرنا گناہ نہیں ہے، بلکہ مال اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے، جس کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی دنیاوی ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن شریعت اسلامیہ نے ہر شخص کو مکلف بنایا ہے کہ وہ صرف جائز و حلال طریقہ سے ہی مال کمائے کیونکہ کل قیامت کے دن ہر شخص کو مال کے متعلق اللہ تعالیٰ کو جواب دینا ہو گا کہ کہاں سے کمایا یعنی وسائل کیا تھے اور کہاں خرچ کیا یعنی مال سے متعلق حقوق العباد یا حقوق اللہ میں کوئی کوتاہی تو نہیں کی۔ غرضیکہ حصول مال کے لئے کوشش اور جستجو کرنا، نیز مستقبل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مال جمع کرنا مذموم نہیں ہے اگر مال کو جائز وسائل سے حاصل کیا جا رہا ہے اور حقوق کی ادائیگی مکمل کی جا رہی ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ: مال کی محبت میں وہ اس طرح منہمک ہو گیا کہ وہ آخرت کو بھول گیا، اور اس کے اعمال سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ یہ سمجھ رہا ہے کہ میں ہمیشہ زندہ رہوں گا، حالانکہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے، سوائے اللہ کی ذات کے۔ حکومت اللہ ہی کی ہے، اور اُسی کی طرف ہم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ انسان جہاں بھی ہو گا، ایک نہ ایک دن، موت اسے جا پکڑے گی، چاہے وہ مضبوط قلعوں میں ہی کیوں نہ رہ رہا ہو۔ ہر شخص کا مرنا یقینی ہے لیکن موت کا وقت اور جگہ سوائے اللہ کی ذات کے کسی بشر کو معلوم نہیں۔ چنانچہ بعض بچپن میں، تو بعض عنفوان شباب میں اور بعض ادھیڑ عمر میں، جبکہ باقی بڑھاپے میں داعی اجل کو لبیک کہہ جاتے ہیں۔ بعض صحت مند تندرست نوجوان سواری پر سوار ہوتے ہیں لیکن انہیں معلوم کہ وہ موت کی سواری پر سوار ہو چکے ہیں۔ لہذا ہمیں تو یہ کر کے نیک اعمال کی طرف سبقت کرنی چاہئے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ امور سے قبل پانچ امور سے فائدہ اٹھایا جائے۔ بڑھاپہ آنے سے قبل جوانی سے۔ مرنے سے قبل زندگی سے۔ کام آنے سے قبل خالی وقت سے۔ غربت آنے سے قبل مال سے۔ بیماری سے قبل صحت سے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ: ہر گز نہیں! اُس کو تو ایسی جگہ میں پھینکا جائے گا جو چوراچورا کرنے والی ہے۔

الْحُطَمَةُ: یہ بھی مبالغہ کا صیغہ ہے، یعنی چوراچورا کر دینے والی۔ یہ کیا چیز ہے؟ یہ سوال اس کی ہولناکی بیان کرنے کے لئے ہے کہ یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے، بلکہ اس پوری کائنات کے پیدا کرنے والے کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ (نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



جہنم کیا ہے؟: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ (سورۃ التحریم ۶) اسی طرح فرمان الہی ہے: نہ تو اُن کا کام تمام کیا جائے گا کہ وہ مر ہی جائیں، اور نہ اُن سے جہنم کا عذاب ہلکا کیا جائے گا۔ (سورۃ فاطر ۳۶) یعنی جہنم میں نہ موت آئے گی اور نہ ہی عذاب کم کیا جائے گا۔ قرآن کریم کی متعدد آیات میں مذکور ہے کہ جہنمیوں کی غذا کھولتا ہوا پانی، کانٹوں والا کھانا، گلے میں اٹکنے والا کھانا، زخموں کے دھوون اور پیپ، پگھلا ہوا تانبا وغیرہ ہیں، یعنی انتہائی تکلیف دہ چیزیں ہی جہنمیوں کو کھانے اور پینے کے لئے دی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جب ایک دفعہ اُن کی کھال جل چکی ہوگی تو ہم اُس کی جگہ دوسری نئی کھال پیدا کر دیں گے تاکہ عذاب چکھتے ہی رہیں۔ (سورۃ النساء ۵۶) اسی طرح فرمان الہی ہے: دوزخیوں کو مارنے کے لئے لوہے کے گرز (ایک قسم کا ہتھیار) ہیں، وہ لوگ جب بھی جہنم کی گھٹن سے نکلنا چاہیں گے پھر اُسی میں دھکیل دئے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا کہ جلنے کا عذاب چکھتے رہو۔ (سورۃ الحج

(۲۲ و ۲۱)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہنم کو ایک ہزار سال تک دھونکا گیا تو اُس کی آگ سرخ ہو گئی۔ پھر ایک ہزار سال تک دھونکا گیا تو اُس کی آگ سفید ہو گئی۔ پھر ایک ہزار سال تک دھونکا گیا تو اُس کی آگ سیاہ ہو گئی۔ چنانچہ جہنم اب سیاہ اندھیری والی ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہنمیوں میں سب سے ہلکا عذاب اُس شخص پر ہو گا جس کی دونوں جوتیاں اور تسمے آگ کے ہوں گے، جن کی وجہ سے ہانڈی کی طرح اُس کا دماغ کھولتا ہو گا۔ وہ سمجھے گا کہ مجھے ہی سب سے زیادہ عذاب ہو رہا ہے، حالانکہ اُس کو سب سے کم عذاب ہو گا۔ (بخاری و مسلم)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری یہ آگ (جس کو تم جلاتے ہو) دوزخ کی عذاب کا ستر واں حصہ ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ جلانے کو تو یہی بہت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، اس کے باوجود دنیا کی آگ سے جہنم کی آگ جلانے میں ۶۹ درجہ بڑھی ہوئی ہے۔ (بخاری و مسلم)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



جہنم ایسا موضوع ہے کہ اس موضوع پر سینکڑوں کتابیں تحریر کی گئی ہیں۔ میں نے صرف چند باتیں قرآن و حدیث کی روشنی میں تحریر کی ہیں۔ انتہائی تکلیفوں کی جگہ جہنم سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم اپنی دنیاوی زندگی اللہ کے احکام اور نبی کے طریقہ کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں، جیسا کہ شاعر مشرق علامہ اقبالؒ نے کہا ہے:

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِئْدَةِ: ان مذکورہ گناہوں کے مرتکبین کو ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جو دلوں تک جا چڑھے گی۔ ویسے تو آگ کی خاصیت یہی ہے کہ وہ انسان کے اعضاء کو جلا دیتی ہے، لیکن اس آگ کا خاص مزاج یہ ہو گا کہ وہ پہلے اُن دلوں کو پکڑے گی جو مال کی محبت میں آخرت کو بھول گئے تھے۔ انسان کے ذریعہ بنائی گئی نئی ٹکنولوجی کی مدد سے بعض آلات سے مخصوص کام لئے جاتے ہیں، خالق کائنات نے جہنم میں ایک ایسی خاص آگ بنائی ہے جس کا سب سے پہلا حملہ اُن دلوں پر ہو گا جن میں لوگوں کے لئے بغض و عناد اور مال کی ایسی محبت جگہ کر گئی تھی کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی اتباع سے مانع بنی۔ بعض مفسرین نے اس آیت کی تفسیر اس طرح بیان فرمائی ہے کہ دنیا کی آگ جب انسان کے بدن کو لگتی ہے تو دل تک پہنچے سے قبل ہی انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے، لیکن آخرت میں موت تو آتی نہیں تو وہ دل تک پہنچے گی۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ، فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ: لمبے لمبے ستونوں کا مطلب
یہ ہے کہ آگ کے اتنے بڑے بڑے شعلے ہوں گے جیسے ستون ہوتے ہیں
اور دوزخی اس میں بند ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے جہنم سے نجات کا
فیصلہ فرما۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad

NAJEEB QASMI



اس سورۃ میں ہمارے لئے درس یہ ہے کہ دیگر گناہوں کے ساتھ ہمیں تین گناہوں سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ ہَمْز، لَمْز اور نَاجِز و سائل سے مال جمع کرنا۔ ہَمْز اور لَمْز کے متعدد معافی ہیں: غیبت کرنا، عیب جوئی کرنا، طعنہ دینا، برا بھلا کہنا اور کسی شخص کی توہین کرنا وغیرہ۔ چونکہ ان گناہوں کا تعلق بظاہر حقوق العباد سے ہے، لہذا ان گناہوں سے بالکل اجتناب کریں، اپنے کئے ہوئے گناہ پر شرمندہ ہوں، اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کر کے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں۔ متعلقہ شخص سے پہلی فرصت میں اگر معاملہ صاف کر لیا جائے تو اسی میں دونوں جہاں کی خیر و عافیت و عزت و کامیابی پوشیدہ ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



آن لائن درس قرآن - آٹھویں کلاس

www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

00966 508237446

Please Join Class:

<https://global.gotomeeting.com/join/740127189>

Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)